نقد و نظر

در اسرارِ سیرت و رسالت

حکومت پاکستان نے موجودہ سال سیرت النبیؐ کا سال قرار دیا ہے اور پروگرام یہ ہے کہ ایک عظیم الشان بین الاقوامی کانگرس کے انعقاد کے علاوہ پورے سال کے دوران سیرت کے موضوع پر مجالس و محافل کا اہتمام کیا جائے۔ اس سلسلے میں اسلامی تعلیم" میں بھی سیرت کے موضوع پر مضامین کا ایک سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ جس کا آغاز ہم ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی نگارشات سے کر رہے ہیں۔ اُن کی تحریروں سے یہ مختصر سا اقتباس معنویت اور جامعیت کے اعتبار سے ضخیم کتابوں پر حاوی ہے۔ اسے مطالعہ فرمایئے اور عقل و عشق کے اس حسین امتزاج کا لطف اٹھایئے جو ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم کی تحریر کا طرۂ امتیاز ہے۔

حُبِّ رسولؐ کے موضوع پر ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں:۔

"اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ محبت یا علم سے بہرہ ور ہوں تو ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اکرمؐ کی ذات پر اس طرح سے انحصار کریں جس طرح ایک جنین اپنی نشو و نما کے لئے ماں کے جسم پر پورا پورا انحصار کرتا ہے فقط اُسی صورت میں ہم اپنی محبت کا وہ جنم پا سکتے ہیں جس کے بعد محبت کا ارتقاء شروع ہوتا ہے پھر رسولؐ کی پیہم اطاعت کی وجہ سے ہماری محبت کے ارتقاء کا ایک ایسا دور آئے گا جب دین کے اسرار ہم پر کھل جائیں گے اور ہم نیک و بد کا ذاتی امتیاز کرنے لگ جائیں گے۔ ارتقائے محبت کے اس نقطہ پر ہمیں اعتقاد اور عمل میں رسولؐ کے ساتھ ایسی مشابہت حاصل ہوگی جو بیٹے کو شکل و صورت میں اپنے باپ سے ہوتی ہے کیونکہ ہمیں رسولؐ کی ابنیت کا فخر حاصل ہوگا۔ قرآن میں بار ہا آل و اولاد کا لفظ اُن لوگوں کے لئے استعمال ہوا ہے جو ایک آقا سے جذباتی اثر یا کسی تصوّر کی محبت قبول کرتے ہیں۔

جس طرح حرارت ایک بلند درجۂ حرارت رکھنے والے جسم سے گذر کر کم درجۂ حرارت رکھنے والے اجسام میں جو اس سے چھوٹے ہیں سرایت کرتی ہے یا جس طرح پانی ایک بلند سطح سے بہ کر اُن مقامات کو سیراب کرتا ہے جو اس کے آس پاس نیچے کی سطح پر واقع ہوں، اسی طرح سے محبت یا روحانیت کی لہر اس مقام سے گزر کر جہاں وہ سب سے زیادہ بلندی پر ہوتی ہے۔ نوعِ انسانی کو مستفید کرتی ہے۔ علم یا محبت کا نور پہلے ایک مقام پر فراہم ہوتا ہے اور پھر وہیں سے اردگرد پھیلتا ہے۔ خاتم النبیینؐ کی ذات عالم انسانی میں محبت کا بلند ترین مقام ہے جہاں محبت کا پانی فراہم ہوا ہے تاکہ نوعِ انسانی کی پیاس بجھائے۔ اگر ہم زندگی کے پانی سے سیراب ہونا چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے سرچشمہ یعنی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ذات کے ساتھ ایک گہرا دلی تعلق قائم کریں۔"

اور ختم نبوت کے موضوع پر ایک جگہ لکھتے ہیں:۔

"ایک کامل نبی پر نبوّت کا اختتام وحدتِ خدا اور وحدتِ انسانیت کا ایک لازمی نتیجہ ہے۔ اگر انبیاء کا سلسلہ تا قیامت جاری رہتا تو اس بات کی امید کبھی نہ ہو سکتی کہ کسی وقت نوعِ انسانی ایک کامل نبی کی روحانی قیادت میں ایک کامل تصوّرِ حیات پر متحد ہو جائے گی۔"